# عرب وبر صغیر کے بعض علماء کرام کا تذکرہ

فضیلۃ الشیخ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

(محدث دیار شام)

ترجمہ: طارق علی بروہی

مصدر: سلسلة الهدى والنور 301۔

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال: اس زمانے میں علماء، فقہاء و مجتہدین میں سے آپ کن کو جانتے ہیں؟

جواب: میں یہ یقین رکھتا ہوں کہ شیخ ابن باز (اللہ تعالی آپ کی حفاظت فرمائے اور آپ کے ذریعے مسلمانوں کو نفع پہنچائے)[1] بہت سے مسائل میں اجتہاد کرتے ہیں، اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ وہ حنبلی المذہب ہیں اور کسی بھی مذہب کے پڑھنے والی کی طبیعت کچھ یوں ہوتی ہے کہ جب وہ اسی پر تربیت پاتا ہے، پھر وہ متنبہ ہوتا ہے بعض ایسے مسائل کے موجود ہونے پر کہ جو شرعی دلائل کے مخالف ہوتے ہیں، لیکن اس کا یہ متنبہ ہونا ایک عرصے کے بعد ہوتا ہے، لہذا اس سبب سے یعنی دلیل کی اتباع کرتے ہوئے اس کی اس تنبیہ یا مذہب کی مخالفت کرلینا دو باتوں پر دلالت کرتا ہے:

پہلی بات: کہ وہ اجتہاد کرتا ہے مقلد نہیں۔

دوسری بات: جیسا کہ میں نے ابھی بیان کیا تھا اس اجتہاد کا تناسب بہت کم ہوتا ہے[2]۔

پھر ان کے ساتھ فاضل شیخ ابن عثیمین کا بھی اضافہ کرلیں، آپ بھی افاضل سعودی علماء میں سے ہیں کہ جن کے بارے میں ہم یہی گمان کرتے ہیں کہ اگر ان کے سامنے کتاب وسنت سے ثابت شدہ دلائل کے ساتھ حقیقت سامنے آتی ہے تو وہ اس کی طرف رجوع کرتے ہیں، بلاشبہ وہ ایسا نہیں کرتے جیسے دوسروں لوگ کرتے ہیں کہ اپنے اس مذہب پر جمود اختیار کرتے ہیں کہ جس پر وہ رہتے آئے ہیں، بلکہ یہ دلیل کی پیروی کرتے ہیں۔

---

[1] اس وقت شیخ حیات تھے رحمہ اللہ۔ (توحید خالص ڈاٹ کام)

[2] شیخ ابن باز رحمہ اللہ کا اس بارے میں کلام جاننے کے لیے پڑھیں ہماری ویب سائٹ پر مقالہ "آپ کا فقہی مذہب کیا ہے؟" از شیخ ابن باز رحمہ اللہ۔ (توحید خالص ڈاٹ کام)

لیکن ان کے تعلق سے بھی اس کا تناسب بہت کم ہوتا ہے۔

یعنی جیسا کہ میں نے ابھی کہا کہ افسوس مجھے اتنوں کا معلوم نہیں (یعنی مجتہدین کا) یا تو جن کے بارے میں سوال کیا گیا (یعنی مجتہدین علماء) ان کے قلت وجود کی وجہ سے یا میرے حافظے کی کمزوری کی وجہ سے یا پھر میرے تنگ علمی دائرے کی وجہ سے کہ اس قسم کی شخصیات کا وجود ملک کے اکناف و اطراف میں ہو۔لہذا میں اپنے حافظے کو کمزور پاتا ہوں کہ ان دو فاضل شخصیات جیسی کوئی دیگر مثالیں یا نمونے پیش کروں۔

البتہ میں یہ یقین رکھتا ہوں جیسا کہ آجکل کہا جاتا ہے کہ ایک علمی بیداری کی لہر اٹھی ہے کہ جو اس بات کی جانب رہنمائی کرتی ہے کہ ہمیں ضرور کتاب وسنت اور جس چیز پر سلف صالحین تھے کے شرعی دلائل کی جانب رجوع کرنا چاہیے اور کسی مذہب پر جمود اختیار نہیں کرنا چاہیے۔لہذا ان جیسے بہت سے نمونے بہت سے اسلامی ممالک میں پائے جاتے ہیں سعودی میں، کویت، امارات میں اور خاص کر پاک وہند میں، اگرچہ وہ اتنے مشہور نہ بھی ہوئے ہوں یعنی ان میں سے وہ علمی شعبے میں مستقل طور پر ظاہر نہ ہوئے ہوں۔ لیکن بلاشبہ پاکستان میں اور ہندوستان کے مسلم علاقوں میں ایک بڑی جماعت یا گروہ پایا جاتا ہے جو علماء حدیث کہلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنھوں نے درحقیقت ان ممالک میں عمل بالحدیث کے منہج کو نشر کیا، بلکہ کبھی تو ان کی دعوت دیگر اسلامی ممالک تک سرایت کرگئی۔ چناچہ انہوں نے عمل بالحدیث اور مذاہب کی عدم تقلید کو نشر کیا خصوصاً ہندوستانیوں اور پاکستانیوں میں غالب ترین مذہب یعنی مذہب حنفی (کی عدم تقلید)۔لہذا ان ممالک میں ایک مستقل مذہب مذہب اہل حدیث بن گیا۔اور اس جماعت کو مذہب اہل حدیث کہا گیا۔

لیکن ہم اس زمانے میں ان (اہل حدیثوں) میں ایسے علماء نہیں جانتے کہ جن کی جانب انگلیوں سے اشارہ کیا جائے کہ وہ خود محنت و اجتہاد کرتے ہیں اور (اور اپنے سے پہلوں کی) تقلید نہیں کرتے۔ البتہ ہم بعض ایسے علمی آثار پاتے ہیں کہ جو ان علماء اہل حدیث میں سے بعض چھوڑ گئے ہیں کہ ان کے یہ آثار اس بات پر دلالت کناں ہیں کہ وہ ایک بلند علمی درجے پر تھے اور تقلید سے دور تھے۔ مثال کے طور پر شمس الدین، کیا نام تھا؟

سائل: عبدالحق آبادی۔

شیخ: عبدالحق آبادی (شیخ کی مراد صاحب عون المعبود شرح سنن ابی داود شمس الحق عظیم آبادی رحمۃ اللہ علیہ ہیں) اور تحفہ الاحوذی (شرح جامع الترمذی) والے (یعنی شیخ عبدالرحمن مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ) اور ان کے علاوہ دیگر لوگ۔ یعنی ان کے بارے میں ہم یقین رکھتے ہیں کہ کتاب وسنت پر عمل کرنے کے منہج کو نشر کرنے اور مذہب کی اتباع سے روکنے میں ان کے احسانات ہیں۔ یا جیسا میں نے شاعر کا قول ذکر کیا کہ:

"وكانوا إذا عدوا قليلا فصاروا اليوم أقل من القليل"

(جب انہیں گننے پر آئیں تو قلیل نکلتے ہیں اور آج تو یہ اقل القلیل ہوگئے ہیں)۔

افسوس ہے کہ اصول العلم اور مختلف اقوال میں ترجیح دینے سے جہالت کی بنا پر آج بعض ایسے بھی پھیل گئے ہیں جنہیں الفقهاء بالتلفيق (یعنی جو مختلف مذاہب کی صرف آسانیوں اور رخصتوں کو لیتے ہیں) کہا جاتا ہے۔ پس آپ بہت سے مشہور علماء کو پائیں گے خصوصاً مصر کے علاقوں میں کہ جو کسی مذہب کی پابندی نہیں کرتے لیکن افسوس کہ وہ کسی مذہب کی پابندی اپنی اہواء وخواہش پرستی کی وجہ سے نہیں کرتے نا کہ کسی ایسی دلیل کی اتباع یا اس کے آگے سر تسلیم خم کرنے کی وجہ سے جو انہیں ان کے مذہب کی مخالفت پر مجبور کرتی ہو۔

اسی کیسٹ میں شیخ رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

سائل: شیخنا کیا آپ کی شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ[3] سے کوئی علمی یا عام ملاقات ہوئی ہے؟

شیخ: ہم ان کی زیارت سے مشرف ہوئے جبکہ ہم مکہ میں اپنے سسر دکتور رضا نعسان کے یہاں تھے۔ میرے خیال سے کسی حج وعمرے میں ہماری ملاقات رہی۔

سائل: کیا اس کے علاوہ بھی آپ کبھی ان سے ملے؟

الشیخ: واللہ! مجھے تو اس دفعہ کے علاوہ یاد نہیں۔

سائل: مجھے لگتا ہے کہ انہوں نے مجھ سے کہا تھا کہ آپ عنیزہ وبریدہ (یعنی شیخ عثیمین رحمہ اللہ کے علاقے) کی طرف سے کسی زمانے میں گزرے تھے۔۔۔

شیخ: یہ بات تو صحیح ہے، لیکن میرا نہیں خیال کہ میں ان سے ملا تھا۔

سائل: شاید کہ آپ نے ان کے گھر پر قہوہ پیا تھا؟

شیخ: مجھے یہ یاد نہیں، کیا انہوں نے بالکل واضح طور پر ایسا کہا؟

---

[3] اس وقت آپ حیات تھے۔ (توحید خالص ڈاٹ کام)

سائل: ہاں انہوں نے ایسا ہی کہا، اور یہ بھی کہا کہ آپ کے ساتھ زہیر الشاویش تھے۔

شیخ: ہاں میں نے کہاناں آپ کو کہ میں ان علاقوں سے گزرا تھا اور واقعی زہیر الشاویش کے ساتھ ہی گزرا تھا، لیکن شاید ان دنوں شیخ کے بارے میں مجھے اتنا علم نہیں تھا جتنا ان کی لائق شان ہے، بہر حال میری یادداشت میں یہ نہیں، بر خلاف اس ملاقات کے جو یہاں ہوئی (جس کا میں نے پہلے ذکر کیا)۔ تو مجھے وہ اچھی طرح سے یاد ہے، اور آپ کے ساتھ بعض طلبہ بھی تھے اور ان میں سے ایک نے مجھ سے علم الحدیث والمصطلح سے متعلق سوال کیا۔

اور در حقیقت میں شیخ کے طریقۂ کار اور جب کبھی ان کو موقع ملے ادب وسہولت کے ساتھ تقلید سے نکل جانے سے بہت متاثر ہوا، وہ تقلید کہ جس نے ہر ملک میں علماء کی بڑی اکثریت کو زنگ آلود کر رکھا ہے۔

## تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب و سنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی و مفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن و سنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتوی دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔